

ہندوستانی آئین اور کام

گیارھویں جماعت کے لیے سیاسیات کی درسی کتاب



5175

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



Hindustani Aain Aur Kaam
(Indian Constitution at Work)
Textbook for Class-XI

ISBN 81-7450-605-5

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2006 شراون 1928

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1936

فروری 2016 پھالگن 1937

مئی 2017 ویشاکھ 1939

جون 2018 جیشتھ 1940

PD 5H AUS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

قیمت: ₹ 100.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوبارہ اشاعت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بری مہر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

شری اردو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III ایلیج

بنگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

بھٹنابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی باٹی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہاتی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شوینا آپل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعمیم
سرورق	:	کارتھیون
شوینا راؤ	:	خاکے
	:	راجیو کمار
	:	عرفان

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

ہرش کمار، سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ

ٹریننگ، شری اردو مارگ، نئی دہلی نے

سے

چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول کے مد نظر کتابی آموزش کا جو سلسلہ چلا آ رہا تھا اس سے یہ ہٹنے کی علامت ہے۔ اس سلسلے نے ایک ایسے نظام کی تشکیل کی جو اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان فاصلہ برقرار رہتے ہوئے قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تیار کیے گئے نصابوں اور کتابوں میں اس بنیادی نظریے کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی گئی ہے۔ اس کی سمجھ کے دخل کے بغیر رٹنے کے رجحان کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کی گئی حد بندی کو مٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوشش اور اقدامات ہمیں تعلیم کے اس نظام کے سمت لے جائیں گے جہاں پر بچے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا، جس کا خاکہ تعلیم کی قومی پالیسی 1986 نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو ان کی اپنی آموزش کے لیے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے کی نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لیے کتنا اُکساتے ہیں۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کیے گئے مواقع، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک ایسی اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو عمل میں شرکا کی حیثیت سے تسلیم کریں نہ کہ انہیں علم و معلومات کی ایک مقرر کی گئی مقدار کا حاصل کرنے والا سمجھیں۔

ان مقاصد سے مراد ہے اسکول کے معاملات اور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا، روزمرہ کے نظام الاوقات (ٹائم ٹیبل) میں چلک پیدا کرنا اتنے لازمی ہیں جتنا کہ سال بھر کی سرگرمیوں کے لیے تیار کئے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لیے ہی متعین رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقے بھی یہ طے کرتے ہیں کہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کو کتنا خوش گوار بناتی ہیں نہ کہ اجیران بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے درکار وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلومات کی تشکیل نو کر کے نصاب کے بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب غور و فکر کرنے، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لیے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعہ کیے گئے کام کی این سی ای آر ٹی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم میں صلاح کار گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر سہاس پلشیکار اور پروفیسر یوگیندر یادو کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ متعدد اساتذہ نے اس کتاب کی تیاری میں تعاون دیا، ہم اس کام کو ممکن بنانے میں ان کے پرنسپل صاحبان کے بھی ممنون ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے رسائل، مواد اور افرادی صلاحیتوں کو فیاضانہ طور سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ ہم، خاص طور سے، محکمہ ثانوی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ بنائی گئی قومی نگرانی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کے دیے ہوئے وقت اور تعاون کے لیے خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ممنون ہیں۔ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لال نہرو اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے پروفیسر مہتاب منظر کی شکر گزار ہے۔ اپنی تیار کردہ مطبوعات کے معیار میں ایک باقاعدہ اصلاح اور مسلسل بہتری لانے والی ایک کمر بستہ تنظیم کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی ان تجویزوں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کی نظر ثانی کرنے اور بہتری لانے میں معاون ثابت ہوگی۔

نئی دہلی

20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

ایک خط آپ کے نام

عزیز طلبا

اس کتاب کے عنوان پر نظر ڈالتے ہوئے، شاید آپ کو تعجب ہو: ”میں آئین ہند کا مطالعہ دوبارہ کیوں کر رہا ہوں؟ کیا میں نے گذشتہ جماعتوں میں اس کا مطالعہ نہیں کیا؟“ جی ہاں! آپ نے حکومت ہند کے وسیع ڈھانچہ کا مطالعہ کر لیا ہے اور آئین کے کچھ حصوں کا بھی۔ لیکن یہ کتاب آپ کو اس سے بھی آگے لے جائے گی۔

آپ نے علم سیاسیات کا ایک مضمون کی حیثیت سے انتخاب کیا اور آئندہ دو سالوں تک آپ اس مضمون کا مطالعہ کریں گے۔ علم سیاسیات کا اس سے بہتر تعارف اور کیا ہو سکتا تھا کہ آپ پہلے اپنے ہی ملک کی سیاست کے ذریعہ اس کا مطالعہ کریں۔ یہی اس کتاب کا مقصد ہے۔ آئین ہند کے عمل کا مطالعہ، ہندوستانی سیاست کے مطالعہ کا دروازہ ہے۔ ہندوستانی سیاست کا مطالعہ وہ کھڑکی ہے جس کے ذریعہ آپ دوسرے معاشروں میں سیاست کو سمجھ سکتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اداروں کا مطالعہ اور ان کے ارد گرد طاقت کی سیاست کے مطالعہ سے آپ کو سیاست کے اصولوں اور نظریات کا علم حاصل ہوگا۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ ہمارا آئین کیسے کام کرتا ہے اور کس طریقہ سے اس ملک کی سیاست تشکیل پاتی ہے۔ یہ کتاب صرف آئین میں موجود قانونی دفعات اور تکنیکی تفصیلات کے متعلق ہی نہیں ہے۔ یہ اس موضوع پر ہے کہ ادارے کس طرح عملی سیاست کے ساتھ رابطہ کے نتیجہ میں تشکیل پاتے ہیں۔

ایک مختلف قسم کی کتاب لکھنے کا حوصلہ ہمیں قومی درسیات کا خاکہ 2005 سے ملا۔ اس منصوبہ کا کہنا ہے کہ رٹے اور دہرانے کی بجائے، نظریات کو فروغ دینے اور معاشرتی اور سیاسی حقائق کا تجربہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ٹریننگ اینڈ ریسرچ کے ڈائریکٹر کے ذریعہ تحریر کردہ، اس کتاب کے پیش لفظ میں نئے نصاب کے مقاصد واضح کئے گئے ہیں۔ علم سیاسیات کے لئے نیا نصاب، آئین ہند کی تعمیل اور اس کی دفعات کو سمجھنے کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آپ آئین سے متعلق محض زیادہ معلومات کے مقابلہ میں، استدلال اور آئین کے حقیقی نتائج پر زیادہ توجہ پائیں گے۔ یہ نصابی کتاب آپ کو آئین کے تصور سے، اس کی تشکیل اور تعمیل کی کہانی سے روشناس کرائے گی۔ یقیناً ہم آئین کی بہت سی مختلف اور اہم دفعات کا ذکر کریں گے۔ لیکن اس میں ہم نے تین نئے پہلوؤں کو بھی شامل کیا ہے۔

اول یہ آپ کی اس جستجو کا جواب دیتا ہے کہ آئین میں ایک مخصوص نظام کیوں اختیار کیا گیا، کوئی دوسرا کیوں نہیں۔ دوسرے، یہ آپ کو اس بات کی تفہیم کی منظوری دیتا ہے کہ اصلی سیاست کی صحبت میں کس طرح ادارے فروغ پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کے ابواب، صرف 1950 کے ذکر پر بند نہیں ہوتے۔ دراصل وہ 1950 سے ہی شروع ہوتے ہیں اور آپ کے سامنے ایسی مثالیں پیش کرتے ہیں جو گذشتہ پچاس برسوں پر محیط سیاسی تاریخ سے لی گئی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب، ہندوستان کی سیاست کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لئے آپ کے اندر تشنگی پیدا کرے گی۔ آپ آئندہ سال جو کورس پڑھیں گے، یہ کتاب اس کی تیاری کرائے گی۔ تیسرے، یہ کتاب آپ کو اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ آئین ہند کا موازنہ، دوسرے ممالک کے آئین کے ساتھ کریں اور بہت سے ایک جیسے سوالات اور مختلف جوابات اخذ کریں۔ اس طرح جہاں تک ممکن ہو، یہ کتاب آپ کو دنیا میں دوسری جگہوں پر ہونے والے واقعات کا علم دے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس کتاب کے ذریعے آپ کے اندر ایک ادارے کا دوسرے اداروں اور معاشرتی صورت حال سے موازنہ و مقابلہ کرنے کی عادت فروغ پائے گی۔

جو مضمون آپ پڑھ رہے ہیں اس کو مزید دل چسپ بنانے کے لئے ہم نے بہت سے طریقوں سے مدد لی ہے۔ ہر باب میں، خود آئین کی کسی نہ کسی دفعہ کی کچھ مثال دی گئی ہے۔ اس سے آپ کو آئین کے الفاظ اور لغت کا ہو بہو احساس ہوگا۔ آپ کو ہر باب میں قانون ساز اسمبلی کے مباحثوں سے کچھ اقوال بھی ملیں گے۔ ان میں سے زیادہ تر، آئین ساز اسمبلی کے مباحثوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ سیاسی بصیرت اور دوراندیشی کی اس غیر معمولی وراثت سے آپ کا تعارف کرایا جائے جو ہمیں وراثت میں ملی اور اس ڈرامہ سے بھی آپ واقف ہوں جو آئین کی تشکیل کے دوران ہو رہا تھا۔

دفعات

آئین ساز اسمبلی میں بحث و مباحثہ سے
اخذ کردہ اقوال

کئی ابواب میں کارٹون بھی ہیں لیکن وہ محض خوش دلی کے لیے نہیں۔ وہ آپ کو تنقیدوں، کمزور پہلوؤں اور تقریباً ناکامیوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ہم

امید کرتے ہیں کہ ان کارٹونوں سے لطف اندوز ہونے کے علاوہ، ان سے آپ سیاست اور سیاست کے بارے میں کیسے غور کریں، یہ سیکھیں گے۔ آخری بات، دو کردار یہاں لیے گئے ہیں۔ جو آپ کی کتاب کے صفحات پر وقتاً فوقتاً



اچھل کود چائیں گے۔ کارٹونسٹ عرفان نے خاص طور پر ان کا استعمال متعلقہ مضمون کے لئے کیا ہے۔ وہ آپ جیسے ہی ہیں، کھوجی، جستجو پسند اور اکثر سنی بھی۔ بعض اوقات وہ بہت بہادر ہیں شاید اس کتاب کے مصنفین بھی اتنے بہادر نہیں۔ غیر مناسب سوالات کرنے اور ایسے جملے کہنے میں پیش پیش جو بیٹھ کر سوچنے پر مجبور کر دیں۔ ہم انہیں اُنی اور مُنی کہتے ہیں۔

اس کتاب کی تصنیف کے دوران ہم ان کے گرویدہ ہو گئے اور امید کرتے ہیں کہ وہ دونوں بھی آپ کو اپنا بنالیں گے۔ شاید، ان سے حوصلہ پا کر، آپ اپنے اساتذہ سے مزید سوالات کریں اور ان میں کچھ سوالات ہمیں بھی بھیجیں۔

مُنی

ہر باب کے آخر میں آپ کو کچھ دل چسپ **معمے** (Puzzls) مشق کی شکل میں ملیں گے۔ NCF سے اور این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر کی اُمیدوں سے ہمیں ہمت و حوصلہ ملا ہے کہ نصابی کتابوں اور امتحانات کے نظام میں اصلاح لائیں اور کچھ دوستوں کی مدد سے، ہم نے مشق کو انوکھے معمول سے ملا دیا ہے۔ وہ آپ کو اس قابل بنائیں گے کہ آپ اپنی عقل کا استعمال کر سکیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان معمول کو حل کرنے میں، آپ کو محسوس ہی نہیں ہوگا کہ آپ امتحانات میں سوالات کے جوابات لکھ رہے ہیں۔

ہم نے ایک بہت بڑی ٹیم کی مدد سے یہ کتاب تیار کی ہے، جس نے چھ ماہ تک لگا تار کام کیا۔ اس میں اسکول ٹیچرس، ماہرین تعلیم، علم سیاست کے ماہرین اور فنکار شامل تھے۔ آپ کو اس ٹیم کے بارے میں نصابی کتاب کی تشکیل کمیٹی کے تحت معلومات حاصل کریں گے جو ابتدائی صفحے پر موجود ہے۔ اس پوری کوشش میں این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر کرشنا کمار نے ہماری مدد اور رہنمائی بھی کی۔ ہمیں پروفیسر واسودیون، پروفیسر گوپال گرو پروفیسر مری نال میری، پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے اور نیشنل مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبران سے قابل قدر مشورے اور مزید مدد حاصل ہوئی۔

اس کتاب کی تیاری میں، بڑی تعداد میں لوگوں نے فراخ دلی سے حصہ لیا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ان لوگوں کی ماہرانہ مدد ہمیں حاصل ہو سکی: پروفیسر راجیو بھارگو، پرتاپ مہتا، سندپ شاستری، ڈاکٹر سنجیو کھر جی، ڈاکٹر بنجے لوڈھا، ڈاکٹر پشکر راج، مس ایم۔ منیشا، ڈاکٹر شیلندر دیولکر اور مس چیترارید، کران کی مدد سے یہ ابواب لکھے گئے۔ پنکج پشکر، منیش جین، الیکس جارج اور ایم۔ منیشا، اس ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی تھے۔ انہوں نے اس کتاب کے لیے تحقیق کی، مسودہ تیار کرنے کے لیے بے خواب



اُنی

راتیں گزاریں اور وہ باکس اور دوسرے مواد تیار کیے جو اس کتاب میں آپ کو ملیں گے۔ معیار کی تلاش اور معاشرتی علوم کے فن درسیات کے تئیں ان کی دوراندیشی نے اس کتاب کے معیار کو کافی بلند کیا جو شاید، بصورت دیگر نہ ہوتا۔

منیش جین نے مشقوں میں انوکھا پن پیدا کرنے اور ان کے معیار کو بلند کرنے کی ان تھک کوشش کی۔ پنکج پشکر نے پچھلے چھ ماہ لگا تار اس مسودہ پر محنت کی۔ ڈاکٹر شری۔ رنجنی اور ڈاکٹر سنجیو عالم جی ایس ڈی ایس کے لوک نیٹی پروگرام میں شامل ہیں، نے ضرورت کے وقت ہر مدد فراہم کی۔ مٹی گن یونیورسٹی میں ریسرچ اسکالر، امیت آہوجہ نے تقابلی مثالوں پر باکس تیار کرنے میں تعاون کیا۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ اس دل چسپ ڈیزائن کو پسند کریں گے جو شویتاراؤ نے تیار کیا اور عرفان خان کے پنسل سے بنے کارٹون کرداروں اُنی۔ مٹی سے لطف اندوز ہوں گے۔ چلڈرن بک ٹرسٹ نے شکر کے کارٹونوں کا استعمال کرنے کی اجازت دی۔ جناب آر۔ کے۔ لکشمی نے بھی اپنے بنائے ہوئے کارٹون کو استعمال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ مختصر طور پر، یہ ایک اجتماعی کوشش ہے علم سیاست کے مطالعہ کو زیادہ سے زیادہ دل چسپ، اہم اور طلباء دوست بنانے کی۔ ہمیں یہاں اس فراخ دلی کا ذکر بھی کرنا چاہئے جو ہمیں سی ایس ڈی ایس کے لوک نیٹی پروگرام سے مدد کے طور پر ملی اور پروفیسر پیٹر آر۔ ڈی سوزا، ڈائریکٹر، لوک نیٹی کی فراخ دلی کی وجہ سے یہ پورا متن ان کے ذریعہ مہیا کردہ سہولیات اور جگہ پر تیار ہوا۔

آپ نے حال ہی میں ایک بڑا امتحان دیا ہے۔ اب ہمارے امتحان کی باری ہے۔ آپ کو یہ جاننا ہے کہ ہم نے جو کچھ کرنے کی کوشش کی، اس میں ہم کامیاب ہوئے یا ناکام۔ ہم شوق سے انتظار کریں گے آپ کے نتیجہ کا، تبصرہ کا، تنقید کا اور تجاویز کا تاکہ آئندہ ایک بہتر کوشش کر سکیں۔

سہاس پال شیکر

یوگینڈا یادو

خصوصی صلاح کاران

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

ثانوی سطح پر درسی کتابوں کی تیاری کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن
ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

سہاس پال شیکر، پروفیسر، شعبہ سیاسیات اور پبلک ایڈمنسٹریشن، پونا یونیورسٹی، پونے، مہاراشٹر
یوگیندر یادو، سینئر فیلو، سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی

ممبران

اے۔ کے۔ ورما، ریڈر، شعبہ سیاسیات، کراؤسٹ چرچ کالج، کانپور، اتر پردیش
الیکس۔ ایم۔ چارج، آزاد ریسرچر، ایرووٹی، ضلع کنور، کیرالا
انجولہو ترا، پرنسپل، کالکاپلیک اسکول، نئی دہلی
چیترا ریڈکر، سینئر لیکچرر، ایس این ڈی ٹی کالج، ممبئی، مہاراشٹر
جی۔ پاٹھک، پی جی ٹی، دونی پولوپلیک اسکول، ایٹانگر، اروناچل پردیش
ایم۔ منیشا، سینئر لیکچرر، شعبہ سیاسیات، لاریٹو کالج، کولکاتہ
منیش جین، سابقہ، پی جی ٹی اور پی۔ ایچ ڈی طالب علم، شعبہ تعلیم، دہلی یونیورسٹی، دہلی
منیشا پریم، سینئر لیکچرر، گارگی کالج، نئی دہلی
چنگ پشکر، لیکچرر، ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن، حکومت اتر اچل، دہرہ دون، اتر اچل
پرتاپ بھانومتا، صدر، سینٹر فار پالیسی ریسرچ، نئی دہلی
پشکر راج، سینئر لیکچرر، شعبہ سیاسیات، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی
راجو بھارگو، سینئر فیلو، سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی
راکیش شکلا، وکیل، سپریم کورٹ، نئی دہلی
سندیپ شاستری، ڈائریکٹر، انٹرنیشنل اکیڈمی فار کری ایٹیوٹیٹنگ، بنگلور، کرناٹک
نخچہ لوڈھا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ سیاسیات، موہن لعل سکھا ڈیہ یونیورسٹی، اودے پور، راجستھان

سنجیہ مہرجی، سینئر لیکچرر، شعبہ سیاسیات، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ، مغربی بنگال
 سید سبق اللہ، پی جی ٹی، مہارانی گورنمنٹ پری یونیورسٹی کالج، میسور، کرناٹک
 شیلندر پولنکر، لیکچرر، شعبہ سیاسیات، گورنمنٹ کالج، اورنگ آباد، مہاراشٹر
 شیفالی جھا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹر فار پولیٹیکل سائنس، اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو
 یونیورسٹی، نئی دہلی
 شری لکھیا مہرجی، پی جی ٹی، سینٹ پال اسکول، نئی دہلی
 ورثا منکو، وائس پرنسپل اور پی جی ٹی، گلپچی ہنس راج ماڈل اسکول، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر
 سنجے دو بے، ریڈر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

ہم کیگل کارٹونس کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہمیں جان ٹریور اور ایرس کے کارٹون استعمال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

ہم خاص طور سے، میمی چودھری اور دیوانی اونیل کے ممنون ہیں جنہوں نے اس مسودہ کی ایڈیٹنگ میں تعاون کیا۔

’ڈاؤن ٹو ارتھ‘ اور نہرو میموریل لائبریری نے نہایت فراخ دلی سے بہت سے فوٹو گرافس مہیا کئے، وہ خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔

سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز کی اختراع ’سرائے‘ اور سینٹر فار سینڈ رائیڈ ایجوکیشن کی اختراع ’نرتر‘ نے ہماری بہت معاونت کی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل اسسٹنٹ ایڈیٹر محمد اکبر پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز فلاح الدین فلاحی اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

فہرست

iii	پیش لفظ	
v	ایک خط آپ کے نام	
1	آئین کیوں اور کیسے؟	-1
27	حقوق : آئین ہند کے تحت	-2
53	انتخاب اور نمائندگی	-3
83	مجلسِ عاملہ	-4
105	مجلسِ قانون ساز	-5
131	عدلیہ	-6
157	وفاقیت	-7
183	مقامی حکومتیں	-8
205	آئین بحیثیت ایک زندہ دستاویز	-9
229	آئین کا فلسفہ	-10

